قیمت عہ، پتہ :- پبلیکیشنز ڈویژن پوسٹ بکس ۲۰۱۱ دہلی ۔

۱۹۵۷ء میں ۱۸۵۷ء کی پہلی جنگ آزادی کی صد سالہ برسی جگہ جگہ منائی گئی تھی اسی تقریب سے دلی کے مشہور سرکاری اردو ماہنامہ آج کل نے بھی یہ خاص نمبر شائع کیا تھا اس میں جنگ آزادی سے متعلق بعض بڑے مفید مضامین ہیں، خاص طور پر "۱۸۵۷ء میں دلی کا کورٹ ڈائری نیشن" ۱۸۵۷ء کی کہانی بڑے بوڑھوں کی زبانی، ۱۸۵۷ء میں لکھنؤ پر کیا گذری! "متفرقات" ایک اہم دستاویز، بہت مفید اور معلومات آفریں ہیں ۔ مقالات کے علاوہ اس جنگ کے نامور زعماء اور کانگرس کے لیڈروں کے فوٹو بھی ہیں ۔ شروع میں مولانا ابوالکلام نے ڈاکٹر سینی کی کتاب پر جو پیش لفظ لکھا تھا اُس کا خلاصہ درج کیا گیا ہے ۔ لیکن یہ خلاصہ بہت تشنہ ہے اور مولانا کی اصل تحریر کے تمام پہلوؤں پر حاوی نہیں ۔ بہتر یہ تھا کہ اس کا مکمل ترجمہ دیا جاتا ۔ نمبر موضوع کے اعتبار سے اگرچہ مختصر ہے مگر پھر بھی لائق مطالعہ ہے آغا حیدر حسن اور قاضی عبدالودود کے مضامین میں جو معلومات ہیں وہ شاید کہیں اور نہ ملیں ۔

دورِ جدید اُردو نمبر | مرتبہ حافظ علی بہادر خاں تقطیع کلاں ضخامت ۱۶۷ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت عہ

دورِ جدید دلی کا ہفت روزہ پرچہ ہے اگست ۵۸ء میں انجمن ترقی اُردو کی تحریک پر پورے ملک میں جو یوم اردو منایا گیا تھا یہ خاص نمبر اسی کی تقریب میں شائع کیا گیا ہے اس میں اردو زبان سے متعلق اکابرِ ملک کے نثر و نظم کے مضامین اور پیغامات ہیں اور مشاہیرِ ماضی و حال کے فوٹو بھی ہیں ۔ مقالات بھی دراصل پیغامات کی حیثیت رکھتے ہیں اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اُردو کی عام ادبی ۔ لسانی اور تاریخی و قومی حیثیت کے مختلف پہلو بیک نظر سامنے آجاتے ہیں اور اُس سے اردو کی عظمت کا نقش دل میں جاگزیں ہو جاتا ہے ، اس حیثیت سے ہر اُردو دوست کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے ۔

سہ ماہی صحیفہ | مرتبہ جناب سید عابد علی عابد و سید سجاد رضوی صاحب ۔ تقطیع کلاں ۔

کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر ضخامت ۲۸۰ صفحات سالانہ قیمت عہ روپیہ اور فی شمارہ سے تین روپیہ پتہ:- مجلس ترقی ادب نرسنگھ داس گارڈنز - کلب روڈ - لاہور -

"لاہور میں مجلس ترقی ادب" صحت مند اور تعمیری ادب کی ترقی و ترویج کے لئے قائم ہوئی ہے صحیفہ اُسی کا بلند پایہ اور معیاری سہ ماہی رسالہ ہے - اس میں ادبی - تحقیقی اور مزاحیہ مقالات ومضامین کے علاوہ غزلیں، نظمیں، افسانے - ڈرامے بھی ہوتے ہیں اور اُن سب کا ایک خاص معیار ہوتا ہے - ترقی پسند ادب کے بعض غلط قسم کے نمائندوں نے جو گمراہی پیدا کر دی تھی - اگر صحیفہ اُس کی اصلاح کر سکا تو بڑا کام ہوگا - ایک زمانہ میں علی گڈھ سے سہ ماہی سہیل نکلتا تھا صحیفہ اُس کا ہی مثنیٰ معلوم ہوتا ہے امید ہے کہ اربابِ ذوق اس کی قدر کریں گے -

کتب خانہ نواب سالار جنگ کی اُردو قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست

از جناب سید نصیر الدین صاحب ہاشمی تقطیع کلاں - ضخامت ۴۳۸ صفحات کتابت وطباعت بہتر، اگر قیمت مجلد بارہ روپیہ پتہ:- دفتر اسٹیٹ کمیٹی نواب سالار جنگ مرحوم - دیوان ڈیوڑھی حیدرآباد دکن -

نواب سالار جنگ مرحوم حیدرآباد کی بہت ممتاز اور نمایاں شخصیت تھے مرحوم کا علمی ذوق بڑا پاکیزہ تھا، قلمی کتابوں اور نوادر اشیا کے جمع کرنے کا بڑا شوق رکھتے تھے اُن چیزوں کی وجہ سے ۱۹۴۹ء میں اُن کی وفات کے بعد اُن کا پورا محل ہی سالار جنگ میوزیم بنا دیا گیا ہے - مرحوم کے کتب خانہ میں عربی، فارسی اور انگریزی و اردو کتابوں کا بڑا وسیع اور اہم ذخیرہ تھا اس ذخیرہ میں جو اُردو کی قلمی کتابیں تھیں اُن کی وضاحتی فہرست تیار کرنے کا کام انجمن ترقی اُردو حیدرآباد دکن نے جناب سید نصیر الدین ہاشمی صاحب کے سپرد کیا جو اس میدان کا کافی پختہ تجربہ رکھتے ہیں اور اس نوع کے متعدد کام پہلے بھی کر چکے ہیں زیر تبصرہ کتاب ہی کیٹلاگ ہے جو ست سو چھبیس کتابوں پر مشتمل ہے - یہ کتابیں چوبیس فنون پر تقسیم ہیں جن میں اسلامیات، ادب، تاریخ، فنون لطیفہ وغیرہ سب ہیں - ہاشمی صاحب نے بڑی محنت اور جانفشانی سے ہر مخطوطہ کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچانے کی کوشش کی ہے - جو حضرات اُردو زبان پر تحقیقاتی کام کرنے کا ذوق رکھتے ہیں اُن کے لئے اس فہرست کی اہمیت اور افادیت ظاہر ہے - ان کے علاوہ عام لوگ بھی

اس سے اردو ادب کی وسعت اور اس کے مختلف مدارج ارتقا کا پتہ چلتا ہے مطالعہ میں امید ہے کہ ارباب ذوق و نظر اس کی قدر کریں گے اور اس سے فائدہ اُٹھائیں گے -